انفساخ ازدواج مسلمانان ایکٹ، ۱۹۳۹ء

----------- --------

فہرست

دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور وسعت۔

۲۔ انفساخ نکاح کی ڈگری کے لئے عذرات۔

۳۔ نوٹس شوہر کے ورثاء کو فراہم کیا جائے گا جب شوہر کا ٹھکانہ معلوم نہ ہو۔

۴۔ دوسرے اعتقاد میں تبدیل ہونے کا اثر۔

۵۔ حقوق مہر اثر انداز نہ ہوں گے۔

۶۔ [تنسیخ]۔

THE PAKISTAN CODE

انفساخ ازدواج مسلمانان ایکٹ، ۱۹۳۹ء

[1] ایکٹ نمبر ۸ بابت ۱۹۳۹ء

[۱۷ مارچ، ۱۹۳۹ء]

مسلم قانون کے تحت شادی شدہ عورتوں کی جانب سے انفساخ نکاح کے مقدمات سے متعلق مسلم قانون کے احکامات کو واضح اور منظّم کرنے اور شادی شدہ مسلم عورت کی جانب سے ترک اسلام پر اس کے ازدواجی رشتہ کی بابت شبہات دُور کیے جانے کا ایکٹ۔

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ مسلم قانون کے تحت شادی شدہ عورتوں کی جانب سے انفساخ نکاح کے مقدمات سے متعلق مسلم قانون کے احکامات کو واضح اور منظّم کیا جائے اور شادی شدہ مسلم عورت کی جانب سے ترک اسلام پر اس کے ازدواجی رشتہ کی بابت شبہات کو دور کیا جائے؛

بذریعہ ہذا حسبِ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

مختصر عنوان اور وسعت۔

۱۔ (۱) یہ ایکٹ انفساخ ازدواج مسلمانان ایکٹ، ۱۹۳۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

THE PAKISTAN CODE

---

[1] بیان اغراض ووجوہ کے لیے، دیکھئے جریدہ ہند، ۱۹۳۶ء، حصّہ پنجم، ۱۵۴؛ مجلس منتخبہ کی رپورٹ کے لئے، دیکھئے بحوالہ عین ماقبل۔ ، ۱۹۳۹ء حصّہ پنجم، صفحہ ۱۔

ایکٹ اپر تناول کے خارج شدہ علاقے پھلیرا میں اس حد تک وسعت پذیر ہوگا جیسا کہ یہ ایکٹ شمال مغربی سرحدی صوبہ میں قابل اطلاق ہے اور اپر تناول (شمالی مغربی سرحدی صوبہ) کے خارج شدہ علاقہ پر وسعت پذیر ہوگا ماسوائے پھلیرا کے، اور ایسی تاریخ اور ترامیم کے تابع اطلاق پذیر ہوگا، جیسا کہ مشتہر کی جائیں گی، دیکھئے شمال مغربی سرحدی صوبہ (اپر تناول) (خارج شدہ علاقہ) قوانین ضوابط، ۱۹۵۰ء۔

[1][(۲) یہ کل پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔]

انفساخ نکاح کی ڈگری کے لیے عذرات۔

۲۔ مسلم قانون کے تحت شادی شدہ عورت کسی بھی ایک یا زائد حسبِ ذیل عذرات کی بناء پر اپنے انفساخ نکاح کے لیے حکم حاصل کرنے کی مستحق ہوگی، یعنی:۔

(اوّل) جبکہ عرصہ چار سال سے شوہر کے ٹھکانے کا پتہ مفقود الخبر ہو؛

(دوم) جبکہ شوہر عرصہ دو سال کی سے بیوی کو نان ونفقہ دینے میں ناکام رہا ہو یا غفلت برت رہا ہو؛

[2][دوم الف) جبکہ شوہر مسلم عائلی قوانین آرڈیننس ، ۱۹۶۱ء کے احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے زائد بیوی رکھتا ہو؛]

(سوم) جبکہ شوہر کو سات سال کی مدت کے لیے یا اس سے زائد کی سزائے قید ہو چکی ہو؛

(چہارم) جبکہ شوہر عرصہ تین سال سے بلا وجہ جائز، کے اپنے وظیفہ زوجیت کے ادا کرنے میں ناکام ہو چکا ہو؛

(پنجم) جبکہ شوہر عرصہ بوقت شادی نامرد ہو اور وہ حالت برقرار رہو؛

(ششم) جبکہ شوہر عرصہ دو سال سے فاتر العقل ہو چکا ہو یا جذام یا مہلک جماعی بیماری میں مبتلا ہو؛

(ہفتم) جبکہ اس کی ، شادی اس کے والد یا سرپرست نے [3][سولہ] سال کی عمر سے قبل کردی ہو اور اس نے اٹھارہ سال کی عمر کو پہنچنے سے قبل اس نکاح سے انکار کردے:

مگر شرط یہ ہے کہ وہ شوہر سے ہم صحبت نہ ہوئی ہو؛

[4][ہفتم الف) لعان؛

تشریح:۔ جہاں خاوند بیوی پر زناء کا الزام لگاتا ہو اور بیوی الزام کو درست قبول نہ کرتی ہو سے لعان مراد ہے۔]

(ہشتم) یہ کہ شوہر اس کے ساتھ بے رحمی کا سلوک کرتا ہے، جو کہ وہ بیان کرے کہ،۔۔۔

(الف) اسے عادتاً زدوکوب کرے یا اس کی زندگی ظالمانہ عمل کے ذریعے مصیبت زدہ بنا دے ہے، اگرچہ ایسا عمل جسمانی بدسلوکی کے زمرے میں نہ آتا ہو، یا

(ب) بری شہرت رکھنے والی عورتوں کے ساتھ تعلقات رکھتا ہو یا بدنامی کی زندگی بسر کرتا ہو، یا

---

[1] مرکزی قوانین (اصلاح قانون موضوعہ) آرڈیننس، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم، (نفاذ پذیر از ۱۴/۱۰/اکتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رُو سے موجود ذیلی دفعہ (۲) کی بجائے تبدیل کیا گیا جیسا کہ فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کی رُو سے ترمیم کی گئی)۔

[2] شق (دوم الف) مسلم عائلی قوانین آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (نمبر ۸ مجریہ ۱۹۶۱ء) کی دفعہ ۱۳ (نفاذ پذیر از ۱۵/جولائی، ۱۹۶۱ء) کی رُو سے شامل کردی گئی۔

[3] بحوالہ عین ماقبل کی رُو سے ''پندرہ'' کو تبدیل کیا گیا۔

[4] ایکٹ ۶ بابت ۲۰۰۶ء کی دفعہ ۲۹ کی رو سے شامل کیا گیا۔

(ج) اسے زبردستی غیر اخلاقی زندگی بسر کروانے کی کوشش کرتا ہو، یا

(د) اس کی جائیداد کو فروخت کرتا ہو یا اسے اپنے قانونی حقوق استعمال کرنے سے روکتا ہو، یا

(ہ) اسے اپنے مذہبی عقیدہ کی تعمیل میں یا اس پر عمل کرنے پر رکاوٹ ڈالتا ہو، یا

(و) اگر وہ ایک سے زائد بیویاں رکھتا ہو، قرآن پاک کی ہدایات کی مطابقت میں ان کے ساتھ مساوی سلوک نہ کر سکتا ہو؛

(نہم) کوئی بھی دیگر عذر جو کہ مسلم قانون کے تحت انفساخ نکاح کے لیے بطور جائز تسلیم کیا گیا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ۔۔۔۔۔

(الف) عذر (سوم) پر کوئی حکم صادر نہیں کیا جائے گا جب تک کہ سزا حتمی نہ ہو چکی ہو؛

(ب) عذر (اوّل) پر صادر کیا گیا حکم مذکورہ حکم کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے لیے نافذ نہ ہو گا، اور اگر شوہر اس مدت کے اندر خواہ بذات خود یا مجاز نمائندہ کے ذریعے سے پیش ہو جاتا ہے اور عدالت کو مطمئن کر دیتا ہے کہ وہ اپنے فرائض زوجیت ادا کرنے کے لیے تیار ہے تو، عدالت مذکورہ حکم منسوخ کر دے گی؛ اور

(ج) عذر (پنجم) پر حکم صادر ہونے سے قبل عدالت، شوہر کی جانب سے درخواست دینے پر حکم صادر کرے گی جو شوہر سے یہ تقاضا کرے گی کہ مذکورہ حکم تاریخ سے ایک سال کی مدت کے اندر عدالت کو مطمئن کرے کہ اس کی نامردگی ختم ہو چکی ہے، اور اگر شوہر مذکورہ مدت کے اندر عدالت کو واقعی مطمئن کرتا ہے تو، مذکورہ عذر کی بناء پر حکم صادر نہیں کیا جائے گا۔

نوٹس شوہر کے ورثاء کو فراہم کیا جائے گا جب شوہر کا ٹھکانہ معلوم نہ ہو۔

۳۔ مقدمہ جس میں دفعہ ۲ کی شق (اوّل) اطلاق پذیر ہو تو۔۔۔۔

(الف) اشخاص کے نام اور پتے جو مسلم قانون کے تحت شوہر کے ورثاء ہوں گے اگر وہ عرضی دعویٰ دائر ہونے کی تاریخ پر وفات پا چکا ہو تو عرضی دعویٰ میں بیان کیا جائے گا،

(ب) مقدمہ کا نوٹس مذکورہ اشخاص کو فراہم کیا جائے گا، اور

(ج) ایسے اشخاص مقدمہ میں سماعت کا حق رکھیں گے:

THE PAKISTAN CODE

مگر شرط یہ ہے کہ شوہر کا چچا اور بھائی، اگر کوئی ہوں، بطور فریق حوالہ دیا جائے گا، اگر چہ کہ وہ یا وہ لوگ ورثاء نہ ہوں۔

۴۔ مسلم شادی شدہ عورت کی جانب سے ترک اسلام پر یا اس کے اعتقاد علاوہ ازیں اسلام میں تبدیلی اس کے نکاح کو منسوخ کرنے پر بذات خود اثر پذیر نہ ہوگی: **دوسرے اعتقاد میں تبدیل ہونے کا اثر۔**

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی دست برداری یا تبدیلی کے بعد عورت دفعہ ۲ میں مذکورہ کسی بھی عذرات کی بناء پر انفساخ نکاح کے لیے حکم حاصل کرنے کی مستحق ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے احکامات کا اطلاق کسی دوسرے اعتقاد سے اسلام میں تبدیل ہونے والی عورت پر نہ ہوگا جس نے اپنا سابقہ اعتقاد دوبارہ اختیار کیا ہو۔

۵۔ اس ایکٹ میں شامل کوئی امر انفساخ نکاح کی بناء پر شادی شدہ عورت کے حق مہر یا اس کے کسی حصہ پر مسلم قانون کے تحت اثر انداز نہ ہوگا۔ **حقوق مہر اثر انداز نہ ہوں گے۔**

۶۔ [ایکٹ نمبر ۲۶ بابت ۱۹۳۷ء کی دفعہ ۵ کی تنسیخ۔] تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ، ۱۹۴۲ء (نمبر ۲۵ بابت ۱۹۴۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رُو سے منسوخ کردیئے گئے۔

THE PAKISTAN CODE